سوال

(92) اپنی حائضہ بیوی سے ہم بستری کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد کا اپنی بیوی سے بحالت حیض جماع کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کا اپنی حائضہ بیوی سے وطی کرنا کتاب وسنت کی نص کی روشنی میں حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ ... ٢٢٢ ... سورة البقرة

"اور تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دے وہ ایک طرح کی گندگی ہے۔ سو حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ۔"

آیت میں حیض کی حالت میں عورت سے وطی کرنے کی ممانعت سے مقام حیض یعنی فرج میں وطی کی ممانعت مراد ہے۔ اگر کوئی شخص جسارت کرتے ہوئے حائضہ سے وطی کر لے تو اس پر توبہ کرنا اور آئندہ اس کام کے کرنے سے پرہیز کرنا لازمی اور ضروری ہے اور اس کے ذمہ ایک دینار یا نصف دینار اختیاری طور پر کفارہ ادا کرنا ضروری ہے۔

کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسے شخص کے متعلق مرفوعاً مروی ہے جو اپنی بیوی سے حالت حیض میں مجامعت کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَتَصَدَّقُ بِدِينارٍ, أَوْ نِصفِ دِينارٍ"[1]

"کہ وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔"

اس حدیث کو احمد رحمة اللہ علیہ، ابوداؤد رحمة اللہ علیہ، ترمذی اور نسائی نے روایت کیا ہے اور دینار سے مراد سونے کا ایک مثقال ہے اور اگر وہ یہ نہ پائے تو اس کی قیمت کے برابر چاندی صدقہ کرنا کافی ہے۔ واللہ اعلم (سماحة الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمة اللہ علیہ)

[1]۔ صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (264)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 130

محدث فتویٰ